

جماعت میں تاخیر سے شمولیت

[اس روایت کی ترتیب و تدوین اور شرح و وضاحت جناب جاوید احمد غامدی کی رہنمائی میں ان کے رفقا معز امجد، منظور الحسن، محمد اسلم نجمی اور کوکب شہزاد نے کی ہے۔]

روى أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: إذا جئتم إلى الصلاة ونحن سجدوا فاسجدوا. ولا تعدوها شيئاً ومن أدرك ركعة من الصلاة مع الإمام قبل أن يقيم الإمام صلبه فقد أدرك الصلاة إلا أنه يقضي ما فاتهُ.

روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم (جماعت کے ساتھ) نماز پڑھنے کے لیے آؤ اور ہم سجدے میں ہوں تو تم بھی سجدہ کرو، مگر اسے (رکعت) شمار نہ کرو۔ جو شخص نماز کی کسی رکعت میں امام کے (رکوع سے) اٹھنے سے پہلے شامل ہوا، اس نے نماز باجماعت (کی وہ رکعت) پالی، (البتہ) اس کے علاوہ دوسری چھوٹ جانے والی رکعتیں اسے (امام کے سلام پھیر لینے کے بعد) پوری کرنی ہوں گی۔

ترجمے کے حواشی

۱۔ سجدے کے موقع پر جماعت میں شامل ہونے سے رکعت شمار نہیں ہوگی، تاہم اس کے باوجود بہتر یہی ہے کہ نمازی امام کے اٹھنے کا انتظار کرنے کے بجائے سجدے ہی میں اس کے ساتھ شامل ہو جائے اور اس اضافی سجدے کو اپنے لیے باعث شرف و افتخار سمجھے۔

۲۔ جمعہ سمیت تمام نمازوں میں یہی طریقہ ملحوظ رکھا جائے گا۔

متن کے حواشی

۱۔ اپنی اصل کے اعتبار سے یہ مسلم کی روایت، رقم ۶۰۷ ہے۔ بعض اختلافات کے ساتھ یہ حسب ذیل مقامات پر نقل ہوئی ہے:

بخاری، رقم ۵۵۵۔ ترمذی، رقم ۵۲۳۔ نسائی، رقم ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۱۳۲۵۔ ابو داؤد، رقم ۸۹۳، ۱۱۲۱۔ ابن ماجہ، رقم ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳۔ موطا، رقم ۱۵۳۸، ۲۳۸۔ دارمی، رقم ۱۲۲۰، ۱۲۲۱۔ احمد بن حنبل، رقم ۶۵۲، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹،

۲۔ اِذَا جِئْتُمُ اِلَى الصَّلَاةِ وَنَحْنُ سَاجِدُونَ فَاسْجُدُوا وَلَا تَعْدُوا مَا شِئْنَا (اگر تم اس وقت نماز پڑھنے کے لیے آؤ جب ہم سجدے میں ہوں تو تم بھی سجدہ کرو اور اسے رکعت شمار نہ کرو) کے الفاظ ابوداؤد، رقم ۸۹۳ سے لیے گئے ہیں۔

۳۔ مع الامام (امام کے ساتھ) کے الفاظ مسلم، رقم ۶۰۷ میں تو روایت ہوئے ہیں، مگر بیش تر روایتوں مثلاً بخاری، رقم ۵۵۵ میں یہ نقل نہیں ہوئے۔

۴۔ 'قبل ان یقیم الامام صلبہ' (اس سے پہلے کہ امام اپنی کمر رکوع سے اٹھالے) کے الفاظ ابن خزیمہ، رقم ۱۵۹۵ سے لیے گئے ہیں۔ ان سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اگر کوئی شخص رکوع میں شامل ہو تو اس کی رکعت شمار ہوگی۔

۵۔ بعض روایات میں 'فقد ادرك الصلاة' (تو اس نے نماز پالی) کے الفاظ کی جگہ 'فقد ادرك الصلاة' کلہا

(تو اس نے پوری نماز پالی) کے الفاظ نقل ہوئے ہیں۔ نسائی، رقم ۵۵۷ میں یہی بات 'فقد تمت صلاته' (تو اس نے اپنی نماز مکمل کر لی) کے الفاظ میں بیان ہوئی ہے۔

۶۔ 'الا انه يقضى ما فاته' (سوائے اس کے کہ وہ چھوٹ جانے والی نماز پوری کرے) کے الفاظ نسائی، رقم

۵۵۸ سے لیے گئے ہیں۔ ابن ماجہ، رقم ۱۱۲۱ میں 'فليصل اليها اخرى' (تو اسے چاہیے کہ وہ چھوٹ جانے والی رکعتیں مکمل کرے) کا اسلوب اختیار کیا گیا ہے، جبکہ ابن حبان، رقم ۱۴۷۶ میں یہ بات 'وليتم ما بقي' (اور اسے چاہیے کہ وہ باقی نماز پوری کرے) کے الفاظ میں نقل ہوئی ہے۔

اس سے واضح ہے کہ جمعہ اور جماعت کے ساتھ پڑھی جانے والی دیگر نمازوں کے لیے یہی طریقہ اختیار کیا جائے

گا۔ چنانچہ اس موضوع کی بعض روایات نماز جمعہ کی تخصیص کے ساتھ نقل ہوئی ہیں:

روي أنه قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
وسلم: من أدرك من صلاة الجمعة جس شخص نے جمعہ کی ایک رکعت پالی، اس نے اس
ركعة فقد أدرك. (نسائی، رقم ۱۴۲۵)
(نماز) کو پالیا۔"

روي أنه قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
وسلم: من أدرك من الجمعة ركعة جس شخص نے جمعہ کی ایک رکعت پالی، اسے چاہیے کہ وہ
فليصل إليها أخرى فإن أدركهم جلوسا (امام کے سلام پھیرنے کے بعد) چھوٹ جانے والی
صلى أربعا. (بخاری، رقم ۵۵۲)
رکعت مکمل کرے۔ (البتہ)، اگر وہ قعدے میں شامل ہوا

ہے تو پھر اسے (ظہر کی) چار رکعتیں پڑھنی چاہئیں۔"